سوال

(258) مرحوم کے ورثاء بھتیجا اور بھتیجی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منکیرہ سے پروفیسر سعید مجتبیٰ لکھتے ہیں کہ ایک شخص فوت ہوگیا پسماندگان میں سے صرف دو بھتیجے اور ایک بھتیجی بقید حیات (یہ آپس میں حقیقی بہن بھائی ہیں) مرحوم کی جائیداد تینوں میں تقسیم ہوگی۔ یا صرف بھتیجے حق دار ہوں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ صورت مسئولہ میں مرحوم کی جائیداد کے حقدار صرف بھتیجے ہوں گے۔ بھتیجی کو کچھ نہیں ملے گا میت کے ورثاء میں کوئی ایسا رشتہ دار زندہ نہیں ہے جو ذوی الفروض یعنی مقررہ حصہ لینے والوں میں سے ہو اس صورت میں عصبہ تمام جائیداد کے وارث ہوتے ہیں۔ بھتیجے اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ وہ اپنی بہن کو عصبہ بغیرہ بنا سکیں کیونکہ اس کے لئے تین شرائط کا ہونا ضروری ہے جو حسب ذیل ہیں۔

1۔ وہ مؤنث مقررہ حصہ لینے والی ہو ذوی الارحام سے نہ ہو جیسا کہ حقیقی پھوپھی کو حقیقی چچا عصبہ نہیں بنائے گا۔ کیونکہ پھوپھی مقررہ حصہ لینے والوں سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق ذوی الارحام سے ہے۔ بیٹا بیٹی کو اور حقیقی یا پدری بھائی اپنی بہن کو عصبہ بنائے گا۔ کیونکہ بیٹی اور بہن مقررہ حصہ لینے والوں سے ہیں۔

2۔ مؤنث کو عصبہ بنانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ مؤنث کے ساتھ درجہ میں مساوی ہو جیسا کہ بیٹا میت کی پوتی کو عصبہ نہیں بنائے گا۔ بلکہ وہ بیٹے کی موجودگی میں محروم ہوگی اسی طرح حقیقی بھتیجا میت کی حقیقی بہن کو عصبہ نہیں بنائے گا۔ کیونکہ وہ درجہ میں اس کے مساوی نہیں ہے۔ اس صورت میں بھتیجا محروم ہوگا اور بہن کو حصہ ملے گا۔

3۔ مؤنث کو عصبہ بنانے والا رشتہ کی مضبوطی اور قوت میں بھی مؤنث کے برابر ہو یہی وجہ ہے کہ پدری بھائی میت کی حقیقی بہن کو عصبہ نہیں بنائے گا۔ کیونکہ حقیقی بہن کا رشتہ پدری بھائی کے مقابلہ میں زیادہ قوی اور مضبوط ہے۔ علمائے وراثت کا کہنا ہے کہ صرف چار رشتہ دار ہی اپنی بہنوں کو عصبہ بناتے ہیں۔ بیٹا پوتا حقیقی بھائی اور پدری بھائی ان کے علاوہ کوئی رشتہ داری اپنی بہنوں کو عصبہ نہیں بنا سکیں گے۔ بلکہ علماء کا یہ قول بھی بہت مشہور ہے کہ چار ورثاء اپنی بہنوں کو عصبہ نہیں بنا سکیں گے۔ چچا مطلق طور پر خواہ حقیقی ہو یا پدری چچازاد بھائی حقیقی بھائی کا بیٹا اور پدری بھائی کا بیٹا اس کی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ رشتہ داروں کی تمام بہنیں ذوی الارحام سے ہیں۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ صورت مسئولہ میں بھتیجے اپنی بہن کو عصبہ بنانے کی پوزیشن میں نہیں ہیں وہ دونوں ہی اپنے چچا کی جائیداد کے حقدار ہوں گے۔ مرحوم کی بھتیجی وراثت سے محروم ہوگی۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:288